Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلز

۲۱/مارچ ۲۰۱۹

نئی دہلی

سمجھوتہ ایکسپریس بم دھماکہ معاملہ:

سبھی ملزمین کو بری کیا جانا انصاف کے ساتھ مذاق؛ این آئی اے ایک بار پھر ایک غیر مناسب ایجنسی ثابت

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے کہا ہے کہ این آئی اے کورٹ کے ذریعہ سمجھوتہ ایکسپریس بم دھماکہ معاملہ میں سوامی اسیمانند سمیت دیگر تین ملزمین کو بری کیا جانا انصاف کے ساتھ مذاق ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے کی تفتیش میں قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کے مشکوک کردار نے ایک مرتبہ پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ حکومت کے دباؤ میں کام کرنے والی ایک غیر مناسب ایجنسی بن کر رہ گئی ہے۔

بھارت پاکستان کے درمیان چلنے والی سمجھوتہ ایکسپریس ٹرین میں بارہ سال قبل ہونے والا بم دھماکہ ملک میں ہوئے بے حد خطرناک حملوں میں سے ایک تھا، جسے ہندوتوا دہشت گرد جماعتوں نے انجام دیا تھا اور اس میں ۶۸/افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ مجسٹریٹ کے سامنے اسیمانند کے اقبال جرم کے باوجود اسے سزا دلوانے میں این آئی اے کی ناکامی ایجنسی کی معتبریت اور لیاقت پر سوال کھڑے کرتی ہے۔ اس سے قبل این آئی اے کورٹ اسیمانند کو اجمیر اور حیدرآباد کی مکہ مسجد بلاسٹ جیسے ہندوتوا دہشت گردانہ معاملوں میں بری کر چکی ہے۔ این آئی اے نے مذکورہ معاملوں میں سے کسی ایک میں بھی ملزمین کے خلاف ثبوت اکٹھا کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی، جیسی دلچسپی اس نے ان معاملوں میں دکھائی ہے جس میں مسلم نام سامنے آئے تھے۔ یہ تمام مقدمات اس بات کی واضح مثالیں ہیں کہ کس طرح ہمارے ملک میں ملزمین کے مذہب کی بنیاد پر الگ الگ طریقے سے سلوک کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ہماری عدالتیں ان مقدمات میں سزا سنانے کو کافی اہمیت دیتی نظر آئیں جن میں ملزم مسلمانوں میں سے تھے۔

ای ابوبکر نے یاددہانی کراتے ہوئے کہا کہ سمجھوتہ ایکسپریس معاملے میں کسی کو سزا نہ دینے کا فیصلہ اسی دن آیا ہے جس دن اسی جیسے گودھرا ٹرین بم دھماکہ معاملے کا فیصلہ آیا، جس میں ملزمین کو تاحیات قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ گرچہ اس دوہرے معیار کا سبب استغاثہ کے رویے میں اختلاف ہو سکتا ہے، لیکن اس سے ہمارے ملک کے نظام انصاف کی تحقیر ہوتی ہے۔

ای ابوبکر نے انتخابی میدان میں حصہ لینے والی غیر بی جے پی پارٹیوں سے سمجھوتہ بم دھماکہ معاملے میں آئے فیصلے پر اپنی رائے ظاہر کرنے کا مطالبہ کیا۔ این آئی اے کے دوہرے معیار کے اس حالیہ خلاصے کی روشنی میں، ای ابوبکر نے کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں سے یہ بھی واضح کرنے کے لیے کہا کہ اگر وہ اقتدار میں آتی ہیں، تو کیا وہ این آئی اے کو تحلیل کریں گی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی